

۱۰۔ شرح : خدا نے اسے ایک خوب صورت بیٹا عطا کیا ہے۔ کیسا بیٹا؟
جیسے چاند کے پہلو میں ستارہ چمک رہا ہو۔

۱۱۔ شرح : وہ ایسا روشن ستارہ ہے کہ جس کی بھی آنکھ اُس پر پڑ جائے،
اُس کی نگاہ کا تار روشن سورج کی شعاع بن جائے۔

۱۲۔ شرح : خدا سے اُمید ہے کہ لڑکپن ہی میں مشرق سے مغرب تک
کی سرزمینیں اس کے لیے کھیل کا میدان بن جائیں گی۔

۱۳۔ شرح : جب وہ جوان ہو جائے گا تو دنیا کا انتظام اس طرح کرے گا
کہ سفید اور سیاہ کے دن اور رات اس کے فرمانبردار ہوں گے۔

روز و شب سپید و سیاہ کو لغو و نشر مرتب سمجھا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ سفید
کے دن اور سیاہ کی راتیں اس کے تابع ہوں گی۔ اگر سپید و سیاہ کو جامعیت کے لیے
ایک شے مان لیا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ اس کے دن اور رات اس کے فرمانبردار
ہوں گے۔ ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ شب اور سپید کے درمیان اضافت
کے بجائے واو عاطفہ رکھی جائے۔ اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ دن اور رات
بھی اس کے تابع ہوں گے اور سفید و سیاہ بھی۔

۱۴۔ شرح : خلق خدا کے گی کہ یہ ہمارا ایسا حاکم ہے جسے آسمان کی سب شکت
حاصل ہے۔ ساتھ ہی لکھیں گے، یہ ایسا بادشاہ ہے، جس کے پاس ستاروں
جیسی سپاہ ہے۔

۱۵۔ شرح : کار ساز باری تعالیٰ اس بچے کو روشن روح، اچھی طبیعت
اور حقیقتوں کو سمجھنے والا دل عطا کرے گا۔

۱۶۔ لغات : نہفتہ دان : پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا۔
خصومت : جھگڑا۔

شرح : اسے وہ پوشیدہ باتیں جاننے والی عقل نصیب ہوگی، جسے
جھگڑے کا فیصلہ کرنے کے لیے گواہیاں لینے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ چونکہ وہ